تاثرات

ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ تیس سال سے قائم ہے اور اس عرصے میں یہ کم و بیش ڈیڑھ سو کتابیں کر چکا ہے، جو مختلف علمی اور تحقیقی موضوعات پر مشتمل ہیں اور اصحابِ علم میں مقبول و متداول۔ ا حدیث، اصولِ حدیث، فقہ، تاریخ، فلسفۂ اسلام، تذکرہ و رجال، ہر موضوع کو اس کے اہلِ قلم نے التفات ٹھہرایا اور دادِ تحقیق دی۔ اس کی تصنیفات کی طویل فہرست میں وہ کتابیں بھی شامل ہیں کا عربی سے اردو میں ترجمہ کیا گیا، وہ بھی ہیں جن کو انگریزی سے اردو کے قالب میں ڈھالا گیا، وہ بھی جو فارسی سے اردو میں منتقل کی گئیں اور وہ بھی ہیں جن کو اردو سے انگریزی کا جامہ پہنایا گیا، او تمام کتابیں اپنے موضوع کے لحاظ سے خاص اہمیت کی حامل ہیں۔

ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ کو سرکاری طور پر جو امداد ملتی ہے وہ محدود ہے، لیکن اس کی تصنیفات و تالیف کا دائرہ بہت وسیع ہے۔ کم آمدنی کے باوجود اس نے تھوڑے عرصے میں جو کام کیا ہے وہ کیفیت و کمی کے اعتبار سے اپنے اندر بڑا وزن رکھتا ہے، اور یہ اللہ کا خاص فضل ہے۔

اس کے مصنفین کی تمام تر دلچسپیوں کا محور ابتدا ہی سے محض خدمتِ علم رہا ہے اور یہ اسی میں مگن ہیں۔ کسی کی تنقیص کرنا اور بلاوجہ کسی سے برسرِ پیکار ہونا کبھی ان کا شیوہ نہیں رہا۔ بس خاموشی سے اپنی بساط کے مطا تحقیق و جستجو میں مصروف رہنا ان کا اصل کام ہے۔ دوسرے کو حریف قرار دے لینا اور اس کی فکری کاوشوں کو خواہ مخواہ تنقید کی چھلنی میں چھانتے رہنا ادارے کے رفقاء کا نقطۂ نظر نہیں۔ اس قسم کی حرکتوں کو رفقائے ادارہ نے ہمیشہ تضیع اوقات قرار دیا ہے۔ یہ فقط ذہنی عیاشی ہے اور اس سے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ اگر کچھ حضرات نے کسی موقع پر ادارے کی کسی تصنیف کو محلِ نقد و اعتراض ٹھہرایا ہے تو کبھی اس کا جواب دینے کی ضرورت محسوس نہیں کی گئی، اس بے سود مشغلے کے لیے وقت ہی کہاں ہے؟

بہرحال ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ نے تھوڑے وقت میں جو علمی خدمات انجام دی ہیں، وہ سب کے سامنے ہیں۔ ادارے کے بہی خواہوں اور اس سے دلچسپی رکھنے والے حضرات سے ہم عرض کریں گے کہ وہ اپنے حلقۂ احباب اور دائرۂ اثر میں اس کی مطبوعات کو زیادہ سے زیادہ پھیلانے کی سعی فرمائیں، تاکہ ہم زیادہ ہمت و حوصلے کے ساتھ اپنے تحقیقی مشاغل کو جاری رکھ سکیں۔